62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 949 Participant Code: 127

جمہوریت کا مستقبل

ہندوستان ایک جمہوریت دیش ہے - عالم میں زیادہ دیشوں جمہوریت کی قواعد منتبع کرتے ہیں - یہ جمہوریت فوائدوں ہر دیش میں نہ مقبل ہے کہ کچھ دیشوں ملکیت منتبع کرتے ہیں - ملکیت کی وجہ سے زیادہ جھگڑا وہ دیشوں میں ہیں - ملکیت کی سسٹم (System) میں ایک مالک اور اس کی نیچے ایک اور دو وزیر بھی ہوگے - یہ جمہورت کی مخالف سسٹم ہے

ہندوستان اور جمہوریت

~~(1947) میں~~ ہندوستان کو (1947) میں استقلال مل گیا - اس کے بعد تورا مشاورا برلمات میں ہے - کہ یہ استقلال دیش کے لیے کچھ جمہورت کی حاجت ضرور ہے - اس کے علاوہ ہمارا چاچاجی جواہرلال نہرو ایک قواعد لے کر آیا اور ہندوستان کو ایک جمہوریت دیش سے اعلان کیا - جمہوریت سسٹم میں ایک رئیس ہے - وہ آدمیان اور دیش واسیوں کی حاجت کے سب کریگا - اور دیش واسیوں اس کو ہر پانچ سال میں یہ رئیس کو تبدیل کرینگے - یہ ہے أصلي جمہوریت

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

لیکن ابھی ہندوستان میں جمہوریت نہیں ادھر بی جے پی (BJP)
حکومت کو ظلم وقوع ہوا ہے - ابھی ہندوستان کی
جمہوریت بولنے میں لوگوں کو شرم ہو رہی ہیں -

جمہوریت کی فوائد

تاریخ کی صفحات دیکھے تو ہمکو سمجھ آئیں گے کہ جمہوریت
ملکیت سے بڑی اچھی بات ہیں - پرانے زمانوں میں
ملکیت سسٹم میں بادشاہ اپنی کی سوچا بات کریگے -
تو دیش واسیوں کے لیے ادھر استقلال نہیں - اور
وہ دیش واسیوں زندہ کے لیے بادشاہ کی سب اعلانوں
متبع کریگے -

ہمارے پڑوسی دیش سوت کوریا کو دیکھو - ادھر ملکیت
ہے - دیش واسیوں کی سر پر زیادہ مختلف قواعدہ ہے -
جب تو اخبار اور انٹرنیٹ میں تلاش کرو تو تمکو
سمجھ آئیگے کہ بادشاہ کم جون ان (Kim Jon un)
ادھر آدمیاں کو مارتا ہے - مارنا کے لیے ادھر مختلف
سبب نہیں جیسے مرنا کے لیے - یہ بات کی حاصل میں
ہمکو ایک بات سمجھا کہ جمہوریت ملکیت سے بہتر ہیا -

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 949 **Participant Code:** 127

جمہوریت کی اقدار

جمہوریت سسٹم سب عوام کی زندگی میں ایک اہم
کردار ادا کرتا ہے۔ کہ یہ جمہوریت اچھا ہو تو ادھر
کی نوجوان اور دیش واسیوں ادھر رہنے کے لیے محبت
کریگے۔ بُرا ہو تو وہ نئی استقلال کے لیے جد و جہد
کریگے بلکل۔

رشیہ کی جمہوریت ولادمر پڈن (Vladmir puttin)
کی ہاتھ میں محفوظ ہے لیکن یہ اس میں ڈونالڈ ترمپ
(Donald Trump) اس جمہوریت کی طاقت استعمال کر ادھر
کی مسلمانوں کو خروج کرنے کے لیے کوشش کرتا ہے۔
یہ ہے جمہوریت کی طاقت محفوظ ہاتوں میں ہے۔

مشہور لکھنا والا خلیل جبران اس کی ایک
کتاب میں قوم حکومت کی بارے میں لکھا کہ "(ایک وطن کی
استقلال ادھر میں نوجوان کے ہاتوں میں ہے)"۔ اس کی
حاصل یہ ہے کہ نوجوان سمجھیگے انھیں کو وطن میں جمہوریت
اور ملکیت ہونا۔ عالم میں زندہ ہونا ہر آدمیات کو
انھیں کے اختیاری ہے۔ تو ہر پانچ سال میں ووٹ
کرنے کے جائیگے تو اچھی جمہوریت کی پارٹی کے لیے ووٹ کرو۔

یہ بات کسی کو اعتراض نہیں ہے کہ کبھی دیشوں میں
عوام جمہوریت کو رجب کیا تو ملکیت کی راستہ جائیگا۔
اور عوام سے ایک بادشاہ کو اعلان کریگے۔ یہ وقوع
کے لیے مثالوں زیادہ ہے کہ میانمر، نوزلینڈ جیسے جیسے۔

ہمارے روشن مستقبل کے لیے ہمکو ایک بات کریگے
کے "ہر ووٹ کے قبل دو اور تین بار یاد کرو۔
ہماری ایک بے خیال ووٹ سے ایک بُرا جمہوریت
ملک میں آئیگا۔ یاد رکھو ہماری جدوجہد اور طاقت
اور ایک اچھی جمہوریت کی مستقبل کے لیے کوشش
کرو۔